حل کشش شروع روز جمعہ

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا ۳ الٰہی

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ
میں مانگتا ہوں تجھ سے ۵۱ معافی اور عافیت دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا
اور دنیا اور آخرت میں (یہ تین بار پڑھے) ۳ خداوند چھپالے ہم کو

بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اپنے اچھے پردے سے (یہ تین بار پڑھے) ۵۲ الٰہی میں

اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ
مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے حق بزرگ کے اور بوسیلہ نور تیری ذات

الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِمَا
بزرگ کے اور بوسیلہ تیرے عرش بزرگ کے ۵۳ اور بوسیلہ اُس چیز کے

حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ
کہ اُٹھایا ہے اُسے تیری کرسی نے ۵۴ تیری بزرگی اور تیرے جلال

وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ
اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے

وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ
اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ
اُن پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الٰہی

شروع جمعہ

۵۱ بندے نہیں دیے گئے بعد یقین کے کوئی چیز افضل عفو اور عافیت سے اور عفو آخرت میں ہے اور عافیت دنیا میں روایت ہے حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ موکل ہیں رکن یمانی پر ستر فرشتے پس جو کوئی کہتا ہے اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ اللھم آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار تو وہ سب فرشتے آمین کہتے ہیں ۱۲ فاسی

۵۲ حزب روز جمعہ کو یہاں سے پڑھنا شروع کرے اس لئے کہ دور روز جمعہ کا یہاں سے شروع ہے جس کی فضیلت مؤلف علیہ الرحمۃ نے آگے بیان کی ہے ۱۲ فاسی

۵۳ عرش اسم ہے کل ہر شئے کا جو عالی اور مرتفع ہووے اور مراد یہاں مخلوق عظیم ہے جو چھت ہے جنت کی اور وہ محیط ہے ساتھ کرسی اور سماوات اور ارض کے ۱۲ فاسی

۵۴ بضم کاف اور کبھی مکسور بھی ہوتا ہے کرسی وہ شے ہے جس پر اعتماد اور تکیہ کریں اور اس پر بیٹھیں اور مراد یہاں ایک جسم مخصوص عظیم ہے جو نیچے عرش اور ساتویں آسمان کے اوپر ہے ۱۲ فاسی

۵۱ اور واقع ہوا ہے ایک نسخہ میں وقفہم الی اسئلک ۱۲ فاسی ۵۲ اور نسخہ سہیلیہ میں بالاسم ہے ۱۲ اور اس کے غیر میں باسمک ہے ۱۲ فاسی ۵۲ جاننا چاہئے کہ جملہ امور تمام عالم کے تاثیرات اسمائے الٰہی پر موقوف ہیں اور بروایت بعض کے یہ سب امور کہ بیان ہوئے ایک ہی اسم مبارک کی تاثیر پر موقوف ہیں اور بقول بعض کے ہر امر کے واسطے تاثیر اسمائے پاک کی جدا جدا ہے واللہ اعلم بالصواب ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۳ رکھنا تمام کارات پر اشارہ ہے اس سے کہ غالب کیا تونے حکم اور اثر کو اس نام کے اس رات پر پس تاریک ہو گئی رات ۱۲ حرز الحسنات ۵۴ کہا ابن شافع رحمہ اللہ نے رکھدیا ہے حق تعالیٰ نے ہر نام پاک میں اپنے ایک ایک سر کہ نہیں ہے وہ سر اور کسی دوسرے اسم میں پس بعض اسموں کے ذریعہ سے مینھ برستا ہے اور بعض اسموں کے ذریعہ سے ہوا ٹھہر جاتی ہے اور بعض کے ذریعہ سے پانی پر آدمی تیرتا ہے اور بعض کے ذریعہ سے ہوا پر اڑتا ہے اور بعض کے ذریعہ سے اکمہ اور ابرص اچھے ہو جاتے ہیں اور کہا بعض اہل اشارات نے کہ بسم اللہ کہنا تیرا بمنزلہ کن کے ہے حضرت حق سے یعنی اگر تو بسم اللہ صدق دل و ایقان سے کہہ کے کوئی کام کریگا تو وہ حاجت تیری فوراً رفع ہو جاوے گی بلا تاخیر کے ۱۲ فاسی

وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ۵۱ بوسیلہ اُس نام کے کہ رکھا تونے اُسے ۵۲ رات پر ۵۳
فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
پس تاریک ہوئی اور دن پر پس اُجالا ہو گیا اور آسمانوں پر
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ
پس قائم ہوئے اور زمین پر پس قرار پکڑ گئی اور
عَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ
پہاڑوں پر پس استوار ہو گئے اور دریاؤں پر اور ندیوں پر
فَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ
پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس اُبل پڑے اور ابر پر
فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
پس برسنے لگا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہیں ۵۴
فِىْ جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور بوسیلہ اُن ناموں کے
الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی
وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا
بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ
بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

۵۵ اختلاف کیا ہے علماء نے اسم اعظم میں بعض نے کہا وہ لفظ ہو کا ہے نقل کیا اسے فخر رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بعض اہل کشف سے اور کہا بعض نے لفظ اللہ ہے اور کہا بعض نے اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور کہا بعض نے الرحمٰن الرحیم الحی القیوم ہے اور کہا بعض نے الحی القیوم ہے اور کہا گیا الحنان المنان بدیع السموات والارض ذوالجلال والاکرام ہے دیکھا اسے ایک مرد نے لکھا ہوا آسمان پر ستاروں میں اور کہا گیا کہ اللہ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ سابقہ) لا الٰہ الا ہو الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ہو اور کہا گیا کہ رب ہے اور کہا گیا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ہو اور کہا گیا کہ ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو رب العرش العظیم ہے اور کہا گیا کہ وہ مخفی ہے اسمائے حسنیٰ میں ۱۲ قسطلانی شرح بخاری

بِالْاَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ

بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

خداوندا بذریعہ اس نام کے کہ لکھا ہے زیتون کے پتہ پر ۵۱

(متعلق صفحہ ہذا) ۵۱ جمعرات کی منزل یہاں تمام ہوئی جمعرات کو یہاں تک پڑھے ۱۲

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پانچواں منجملہ ساتوں حزبوں کے ۵۲

۵۲ جمعہ کے دن دوپہر کے وقت چار رکعت نماز پڑھے ہر جمعہ یا ہر مہینے یا ہر سال میں ایک بار ہرگز ترک کرنا نہ چاہئے اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد للہ ایک بار اور آیت الکرسی اور قل یا ایہا الکٰفرون اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سب دس دس بار اور بعد سلام کے ستر بار استغفر اللہ کہے اور ستر بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے جو یہ نماز پڑھے ہرگز فقیر نہ ہووے اور بدبخت نہ ہو اور سب خلعت دینی اور دنیوی پاوے اور اگر خلق زمین اور آسمان کی جمع ہو تب بھی ثواب اس نماز کا نہ لکھ سکے ۱۲ مکتوبات صدی حضرت مخدوم

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاۤءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بذریعہ اُن بزرگ ناموں کے جن کے ساتھ

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

نام رکھا تو نے اپنی ذات کا جو کہ جانتا ہوں میں اُن میں سے یا نہیں جانتا

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ اُن ناموں کے جن سے پکارا

بِهَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ

تجھے آدم علیہ السلام نے ۵۳ اور بوسیلہ اُن ناموں کے جن سے

دَعَاكَ بِهَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاۤءِ

پکارا تجھے نوح علیہ السلام نے اور بذریعہ اُن ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا هُوْدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

جن کے ساتھ پکارا تجھے ہود علیہ السلام نے اور

۵۳ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جمیع اجزائے زمین یعنے شور اور شیریں اور سیاہ اور سفید اور سرخ اور زرد سے ترتیب دیا اور چالیس برس تک قالب آدم علیہ السلام کا بے روح زمین وادی نعمان میں جو درمیان مکہ اور طائف کے ہے رہا بعد اسکے روح قالب میں آئی اور بعض روایت میں آیا ہے کہ سر مبارک آدم علیہ السلام کا خاکِ کعبہ سے اور گردن اور سینہ خاکِ بیت المقدس سے تھا ۱۲ واللہ اعلم

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا اِبْرَاهِیْمُ

بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ ابراہیم

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو اُن کے واسطہ

بِهَا صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ

سے صالح علیہ السلام ۵۱ نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ

دَعَاکَ بِهَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھ کو اُن ناموں کے ساتھ یونس ۵۲ علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا اَیُّوْبُ عَلَیْهِ

بذریعہ اُن اسموں کے کہ پکارا تجھ کو اُن کے وسیلہ سے ایوب علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا

نے اور بواسطہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو اُن ناموں کے ساتھ

یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

یعقوب ۵۴ علیہ السلام نے ۵۳ اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

جن کے ساتھ پکارا تجھ کو یوسف علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا مُوْسٰی

اور اُن ناموں کے ذریعہ سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو موسےٰ

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور اُن ناموں کے ذریعہ سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو

---

۵۱ نام چھ پیغمبروں کے ساتھ تنوین آخر کے ہیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور صالح ۱۲ اور شعیب اور ہود اور نوح اور لوط علیہم السلام اور باقی سب بغیر تنوین کے ہیں غیر منصرف ہونے کے سبب سے جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے اشعار گر ہمی خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبرے تا کدام ست اے برادر نزد نحوی منصرف ۔ صالح و ہود و محمد با شعیب و نوح و لوط منصرف دان شش را باقی ہمہ لا ینصرف ۱۲ مولوی محمد لیس سلمہ

۵۲ نون میں ضمہ اور فتحہ اور کسرہ تینوں جائز ہیں اور نسب انکا ساتھ بنیامین بن یعقوب علیہ السلام کے پہنچتا ہے اور وہ بعد سلیمان علیہ السلام کے تھے ۱۲ مزرع الحسنات

۵۳ دنیا میں پانچ آدمیوں سے زیادہ کوئی نہیں رویا۔ اول حضرت آدم علیہ السلام جب بہشت سے اتارے گئے اپنے گناہ پر اس قدر روئے کہ دونوں رخساروں سے دانت انکے نظر آتے تھے۔ دوسرے حضرت یعقوب ؑ حضرت یوسف ؑ کی جدائی میں اتنا روئے کہ آنکھیں اُن کی سفید ہو گئیں تیسرے حضرت یوسف ؑ قید خانہ میں چوتھے حضرت سیدۃ النسا فاطمہ زہرا ؓ فراق پدر بزرگوار میں اس قدر روئیں جسکا بیان نہیں ہو سکتا پانچویں حضرت امام زین العابدین حضرت امام حسین ؓ کی مصیبت اور بیکسی اور واقعاتِ کربلا یاد کر کے چالیس برس تک بعد واقعہ کربلا کے زندہ رہے اتنا روئے کہ کسی وقت آنکھوں سے آنسو نہ خشک ہوا اور کبھی بغیر روئے پانی نہ پیا ۱۲

۵۴ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام اسرائیل ہے بیٹے اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے ۱۲ ففاسی

۵۱ شعیب بن نویل بن رعیل بن عنقا بن مدین بن ابراہیم علیہ السلام ۱۲ فاسی ۵۲ روایت ہے ابی درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منجملہ دعائے داؤد کے یہ دعا ہے اللھم انی اسئلک حبک وحب من یحبک والعمل الذی یبلغنی حبک اللھم اجعل حبک احب الی من نفسی ومن اہلی ومن الماء البارد اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے تھے داؤد کا تو فرماتے تھے کہ وہ اعبد البشر تھے ۱۲ حیوۃ الحیوان ۵۲ داؤد کو لوہے پر جب ہاتھ پھیرتے تھے تو وہ نرم ہو جاتا تھا جس طرح موم یا آٹا گندھا ہوا بغیر آگ دکھائے ہوئے اور بغیر کوٹنے کے اس معجزے کے مقابلہ میں ہمارے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا کہ خشک لکڑی آپ کے دستِ حق پرست میں سبز ہو گئی اور اس میں پتیاں نکل آئیں ۱۲ مواہب و زرقانی ۵۳ حضرت سلیمان ؑ پرندوں کا کلام سمجھتے تھے اور شیاطین اور ہوا ان کے تابع تھی اور ایسا ملک ان کو ملا کہ کسی کو نہ ملا اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مثل اس کے اور زیادہ اس سے ملا لیکن کلام طیر اور وحش کا سو ہمارے حضرت سے پتھر بولتا تھا اور کنکریاں آپ کی ہتھیلی میں تسبیح کرتی تھیں اور یہ جماد ہے

بِهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
ہارون علیہ السلام نے اور اُن ناموں کے وسیلہ سے کہ

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
پکارا اُن کے ساتھ تجھ کو شعیب ۵۱ علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِسْمٰعِيْلُ
اور اُن اسماء کے واسطہ سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
اُن کے ساتھ داؤد ۵۲ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ سلیمان ۵۳ علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ
اور اُن ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ زکریا ۵۴ علیہ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
السلام نے اور اُن ناموں کے واسطہ سے کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ

يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
یحییٰ ۵۵ علیہ السلام نے اور اُن ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا اَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
اُن کے ساتھ ارمیا ۵۶ علیہ السلام نے اور اُن ناموں کے ذریعہ سے

اور بولی زہر ملی ہوئی بھونی بکری کی آپکی ہاتھ میں اور ہرنی اور اونٹ نے آپ سے کلام کیا ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۴ زکریا بن اذ بن ... اور کہا گیا کہ زکریا بن احزم بن سلیمان علیہ السلام ہیں اور وہ نبی ہیں انبیائے بنی اسرائیل علیہم السلام سے ۱۲ فاسی ۵۵ یحییٰ بن زکریا علیہما السلام ۱۲ فاسی ۵۶ کہا گیا کہ ارمیا یہی خضر علیہ السلام ہیں۔ اور صحیح یہ ہے کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل سے ہیں ۱۲

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا تجھے اُن کے ساتھ شعیا ۵۱ علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِلْيَاسُ
اور اُن ناموں کے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ الیاس ۵۲

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور اُن ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
اُن کے ساتھ الیسع ۵۳ علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ ذوالکفل ۵۴ علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْشَعُ
اور اُن ناموں کے ذریعہ سے کہ اُن کے ساتھ پکارا تجھ کو یوشع

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور اُن ناموں کے واسطہ سے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
اُن کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا مُحَمَّدٌ
اور اُن ناموں کے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ حضرت محمد ۵۵ نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام اور تمام

۵۱ شعیا علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام کی اولاد سے تھے اور موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے پیرو تھے بنی اسرائیل پر مبعوث ہوئے ان کی عمر میں اختلاف ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ الیاس کے نسب میں بھی اختلاف ہے بعض کے نزدیک حضرت الیاس فنحاص کے بیٹے تھے اور فنحاص بیٹے عیزار کے اور عیزار بیٹے ہارون کے اور بقول ابن عم خضر کے اور انبیاء بنی اسرائیل میں سے تھے اور شریعت موسیٰ علیہ السلام کے تابع تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک قوم پر کہ ملک شام میں تھی مبعوث فرمایا وہ قوم بت پرست تھی اور بعل نام ایک بت کو پوجتی تھی نام الیاس علیہ السلام کا الیاسین بھی آیا ہے اور بقول بعض یاسین نام انکے باپ کا تھا واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۱۲ منہ

۵۳ الیسع بھی یوشع ابن نون ہیں یا یہ الیسع بن اخطوب ابن عجوز ہیں اور اس میں سکون لام اور دو فتحے بعد اس کے جائز ہیں اور کہا گیا الیسع ساتھ تشدید لام اور سکون یا اور فتحہ سین کے ۱۲ فاسی

۵۴ کہا گیا کہ ذوالکفل بھی الیاس ہیں اور کہا گیا زکریا اور کہا گیا کوئی اور نبی تھے مبعوث ہوئے تھے طرف ایک شخص کے ۱۲ فاسی

۵۵ ہمارے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ختنہ کئے ہوئے اور ناف بریدہ پاک اور صاف اور پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا حقیقۃً اور دونوں انگلیاں سبابہ اپنی آسمان کی طرف مثل متضرع کے اٹھائیں اور باقی انگلیاں آپ قبض کئے ہوئے تھے اور جھولا آپ کا فرشتے ہلاتے تھے اور اس کے مثل اور کسی نبی کے واسطے منقول نہیں ہوا، اور چاند آپ سے باتیں کرتا تھا۔ ۱۲

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

انبیاء اور مرسلین پر یہ کہ درود بھیجے تو ؎۵۱

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ

حضرت محمدؐ اپنے نبی پر بشمار اُن چیزوں کے کہ پیدا کیا تونے اُن کو

قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

پہلے اس سے کہ آسمان بنایا گیا ہو

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ استوار کیے گئے

وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

اور دریا جاری کیے گئے اور چشمے رواں ہوئے

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً

اور ندیاں بہیں اور سورج چمکا

وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

اور چاند ؎۵۲ روشن ہوا اور ستارے ؎۵۳

مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ

روشن ہوئے تو تھا جہاں تھا

لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ

اس طرح پر کہ نہیں جانتا کوئی جہاں تو تھا ؎۵۴ سوائے تیرے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ

درحالیکہ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں الٰہی

۵۱ یہ مفعول ثانی ہے اسال کا جو مذکور ہوا ہے بیچ قول اللھم انی اسئلک بحقک العظیم کے ۱۲ فاسی ۵۲ مقام طبعی اس کا اسفل میں ہے اس کی شان سے یہ ہے کہ قبول کرتا ہے نور کو آفتاب سے اور پیرا اشکال مختلفہ کے اور رنگ ذاتی اس کا مائل طرف سیاہی کے ہے ۱۲ فاسی ۵۳ جمع کوکب کی ہے اور وہ جسم بسیط کروی شفاف ہے یعنے اس کا کچھ رنگ نہیں مرکوز ہے فلک میں روشن ہے لیکن چاند اس واسطے کہ وہ ضوء استفادہ کرتا ہے شمس سے اور شاہد ہے اس پر تفاوت نور کا اس کے بحسب قرب اور بعد اس کے کے آفتاب سے ۱۲ فاسی ۵۴ نسخوں معتمدہ میں اسی طرح ہے اور بعض نسخے میں وکنت ساتھ واؤ کے ہے روایت کی ابن عباسؓ نے مرفوعا کہ حق تعالےٰ کا ایک فرشتہ ہے کہ اگر کہا جائے اس سے کہ لقمہ کر جا تو ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کو ایک لقمہ تو وہ ایسا ہی کرے تسبیح اس کی سبحانک حیث کنت ہے یعنے ہے وہ اوپر اس کے کہ لائق اس کے جلال اور جمال کے ہے نہیں ہے مکان میں اور نہ جہات میں ۱۲ فاسی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْءَ
بشمار اپنی نعمت کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بمقدار بھری

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْءَ
اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بمقدار بھری ۵۲

اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْءَ
اپنی زمین کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بمقدار بھری

عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ
اپنے عرش کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ہموزن

عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اپنے عرش کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَ
جاری ہوا اس کے ساتھ قلم ۵۳ لوح محفوظ میں ۵۴ اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

۵۱ آپ دیکھتے تھے اپنے پیچھے سے جس طرح دیکھتے تھے اپنے آگے سے اور دیکھتے تھے رات کو جس طرح دیکھتے تھے دن کو اور تھوک آپ کا میٹھا کر دیتا تھا پانی کھاری کو اور نہ تھا بغل میں آپ کے کوئی بال اور نہ تھی آپ کی بغل متغیر اللون اور پہونچتی تھی آواز آپ کی وہاں تک کہ نہ پہونچتی تھی وہاں تک آواز دوسرے کی اور اسی طرح سماعت آپکی تھی اور سوتی تھیں آنکھیں آپ کی اور نہ سوتا تھا دل آپکا اور آپ کو کبھی جمائی نہ آئی ۱۲ نموذج اللبیب فی خصائص الحبیب ۵۲ صدقہ دینے کو آپ بہت دوست رکھتے تھے اور صدقہ اور خیرات کرنے سے اسقدر خوش ہوتے کہ بخیل لوگ لینے میں اس کے خوش ہوتے ہیں اور جس قدر کہ خدا کی راہ میں دیتے اس کو بہت نہ جانتے بلکہ اس کو بمقابلہ عظمت و کبریائی حق تعالیٰ اور اپنی ہمت اور قوت اور سخاوت کے کچھ گنتی میں نہ لاتے اور محض بے اعتبار سمجھتے اور اگر کوئی شخص آپ سے کچھ ایسی چیز طلب کرتا کہ اس کے دینے میں صلاح وقت نہ ہوتی یا مصلحت اس شخص کی نہ ہوتی تو سائل کو بہت اچھی طرح سے سمجھا دیتے ۱۲ نامر الحسنین فی اخلاق سید المرسلین ۵۳ قلم موتی کا ہے عرض اور طول اسکا پانسو برس کا یا سات سو برس کی راہ کا ہے اور زبان میں اس کے شگاف ہے اسی سے سیاہی جاری ہوتی ہے ۱۲ زرقانی ۵۴ یعنی لوح محفوظ اور استعارہ کیا گیا واسطے اس کے لفظ ام کا واسطے اس کے جمع کرنے کے ان باتوں کو جو واقع ہوں گی قیامت تک یا اس واسطے کہ وہ اصل ہے ان نسخوں کی جو فرشتوں کے ہاتھوں میں ہیں ۱۲ فاسی

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اپنے ساتوں آسمانوں میں اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار

مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس کے کہ تو پیدا کرنے والا ہے انہیں آسمانوں میں قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہر روز میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ
حضرت محمد پر بشمار ہر بوند کے جو ٹپکے

مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ
تیرے آسمانوں سے ۵۱ تیری زمین کی طرف اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر

عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ
بشمار ان کے ۵۲ کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تکبیر کرتے ہیں

وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور تعظیم کرتے ہیں تیری اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو ۵۳

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

۵۱ اس میں دلیل ہو کہ مینہ آسمان سے آتا ہے جیسا دال ہے اس پر قرآن اور حدیث اور پوچھے گئے حسن رح کہ مینہ آسمان سے آتا ہے یا بدلی سے تو کہا کہ مینہ آسمان سے آتا ہے اور بدلی پر نازل ہوتا ہے آسمان سے اور روایت ہے خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے کہ مینہ پانی ہے کہ خارج ہوتا ہے عرش کے نیچے سے پس اترتا ہے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک یہاں تک کہ اترتا ہے آسمان دنیا تک پس مجتمع ہوتا ہے ایک جگہ جسے ایرم کہتے ہیں پس سیاہ گھٹا آتی ہے اور اس میں گھسکے پی لیتی ہے اُسے مثل پی لینے ابر مردہ کے اور ہانکتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ جہاں چاہتا ہے اور روایت ہے عکرمہ رض سے کہ مینہ آسمان سے اترتا ہے اور واقع ہوتا ہے ہر ایک قطرہ اُسکا بدلی پر مثل اونٹ کے اور یہ سب دلائل کافی ہیں اس بات پر کہ مینہ آسمان سے آتا ہے بخلاف ان لوگوں کے کہ کہتے ہیں کہ ابخرے صعود کرتے ہیں دریا سے جو زمین میں ہے ۱۲ فاسی

۵۲ مراد تسبیح سے کلمہ سبحان اللہ ہے اور تہلیل سے کلمہ لا الٰہ الا اللہ اور تکبیر سے اللہ اکبر ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۳ بفتح دال بقول مشہور اور کہا ابن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بکسرۂ دال بھی آیا ہے اور حقیقت میں اُسکے دو قول ہیں ایک یہ کہ وہ ہوا اور جو ہے دوسرے یہ کہ کل مخلوقات ہیں جواہر اور اعراض موجودہ سے قبل دار آخرت کے اور ایام دنیا کے ابتدائے پیدائش سے اسکی اسکے انقضا تک سات ہزار برس ہیں جیسا کہ حدیثوں میں ہے اور کہا عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمر دنیا کی اول سے آخر تک پچاس ہزار برس کی ہے نہیں جانتا کوئی سوائے اللہ تعالیٰ کے کہ کس قدر گزری اور کس قدر باقی ہے ۱۲ فاسی

۵۱ قاضی ابو بکر ابن العربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ فائدہ درود شریف کا درود شریف کے پڑھنے والے کی طرف رجوع ہوتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے سانسوں کے

وَاَلْفَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور اُن کے لفظوں کے ۵۱ اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَوْمِ

ہر جان کے ۵۲ کہ پیدا کیا تو نے اُس کو ان میں اس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

روز میں ہزار بار الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۳

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بشمار بدلی دوڑنے والی کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

بشمار ہواؤں چلنے والی کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار مرتبہ الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ

اُس کے کہ چلیں اُس پر ہوائیں اور ہلایا اُس کو

بسبب خلوص عقیدت اور اظہار محبت اور مداومت طاعت اور معرفت حق اور احترام حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ دعا کرنا واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقت میں دعا ہے خلق کے لئے ۱۲ مدارج النبوۃ

۵۲ ساتھ فتحہ نون اور سین کے معنے نفس اور روح اور جسم کے ہیں اور جمع اس کی نسم ہے ۱۲ فاسی

۵۳ فتوحات الٰہیہ میں اور تفسیر کبیر میں ہے کہ اگر کوئی کہے کہ جب اللہ جل شانہٗ اور فرشتے اس کے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو کون حاجت رہی ہمارے درود بھیجنے کی، جواب اس کا یہ ہے کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس واسطے نہیں ہے کہ آپکو اس کی کچھ حاجت ہو اور نہیں تو فرشتوں کے درود بھیجنے کی بھی کیا حاجت تھی جب اللہ جل شانہٗ ہی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود بھیجتا ہے بلکہ غرض اس سے اظہار تعظیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور عود کرنا فائدہ اس درود کا ہماری طرف ساتھ ثواب اور قرب کے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسا واجب کیا ہے اللہ جل شانہٗ نے ذکر اپنا ہمارے اوپر باوجود یکہ اس کو اس کی کچھ حاجت نہیں ہے اور غرض اس سے اظہار کرانی تعظیم اپنی ہے ہم سے از راہ شفقت کے ہمپر تا ثواب بخشے ہمکو اس پر ۱۲

صلوات ناصری ؂

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
ٹہنیوں سے اور درختوں سے اور پتیوں سے اور پھلوں سے
وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ
اور تمام اُس چیز سے کہ پیدا کیا تو نے اُس کو زمین پر اپنی لے ۵ اور درمیان
سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اپنے آسمانوں کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار
مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ
بار الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں
السَّمَاءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
آسمان کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ
خداوندا رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بمقدار بھری اپنی زمین کے
مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ
اُن چیزوں سے کہ برداشت کیا ہے اُس نے اور اُٹھایا ہے اُس کو تیری قدرت نے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

لے ۵ تفسیر روح البیان میں ہے کہ کہا وہب بن منبہ رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے کہ میں نے اکہتر کتابیں قدما اور انبیائے پیشین کی پڑھیں اور پایا میں نے ان سب کتابوں میں کہ فرمایا حق تعالےٰ نے نہ دیا تمامی آدمیوں کو آغاز دنیا سے اس کے انجام تک متاع گرانمایہ عقل بمقابلہ عقل جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیکن بقدر ایک دانہ ریگ کے نسبت سارے ریگستان دنیا کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم راجح ترین مردم کے ہیں عقل میں اور فاضل ترین سب سے ہیں رائے میں اور عوارف المعارف میں ایک بزرگ سے روایت ہے کہ عقل کے سو حصے ہیں ننانوے حصے اس میں سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں ہیں اور ایک حصہ واس سے تمام آدمیوں میں ہے ۱۲ ناصر الحسنین فی اخلاق سید المرسلین۔

فِیْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗۤ اِلَّا

اپنے ساتوں ٥٠ دریاؤں میں اُن چیزوں سے کہ نہیں جانتا اُنہیں کوئی مگر

اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِیْهَاۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

تو اور بشمار اس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے ان دریاؤں میں قیامت تک

فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ

حضرت محمدؐ ٥٢ پر بشمار بھری اپنے ساتوں دریاؤں کے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بوزن اپنے ساتوں دریاؤں کے

مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ

ان چیزوں سے کہ برداشت کی ہے اور اٹھایا ہے اُنھیں تیری قدرت سے الٰہی

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار لہروں اپنے دریاؤں کے ٥٣

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَاۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی فِیْ

حضرت محمدؐ پر بشمار ریت اور کنکریوں کے درحالیکہ

٥٠ جاننا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ہزار گروہ ہیں ان میں سے چھ سَو گروہ دریا میں ہیں اور چار سو جنگل اور خشکی میں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

٥١ مراد سات دریاؤں سے بحر ہند اور بحر طبرستان اور بحر کرمان اور بحر عمان اور بحر قلزم اور بحر روم اور بحر مغرب ہے ۱۲ مطالع المسرات

٥٢ یہ اشہر اسمائے شریفہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے ہے اور اسمائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ہزار ہیں بعض کے نزدیک اور کہا گیا کہ تین سو ہیں اور کہا گیا کہ سو ہیں اور کہا گیا کہ ننانوے ہیں ۱۲ جامع الرموز

٥٣ دریا سات ہیں جیسا کہ مروی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ پہونچا مجھے کہ مسافت زمین کی پانچ سو برس کی راہ کی ہے مسافت دریا کی اس میں سے تین سو برس کی راہ ہے اور خراب اس میں سے سو برس کی راہ ہے اور آبادی اس میں سے سو برس کی راہ ہے ۱۲ زرقانی

مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
ہیں وہ جائے قرار زمینوں میں ۵۱ اور نرم میں اُن کی اور پہاڑوں میں اُن کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
ہر دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ
حضرت محمدؐ پر بشمار ہلنے میٹھے پانیوں کے

وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور کھارے پانیوں کے اُس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَصَلِّ
کے روز تک ہر روز میں ہزار بار اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ
حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ پیدا کیا تو نے اُسے روئے

اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ
زمین پر اپنی قرارگاہ زمینوں میں

شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَ
پورب میں اُن کے اور پچھم میں اُن کے نرم میں اُن کی اور پہاڑوں میں اُن کے اور

اَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا
میدانوں میں اُن کے اور راہوں میں اُن کی اور آبادی میں اُن کی ۵۲ اور ویرانے میں اُن کی ۵۳

۵۱ حضرت شیخ علیہ الرحمۃ سے بفتح راء مہملہ منقول ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۱ ارضین ارض کی جمع ہے اصل میں ارض کو کہتے پست جگہ کے ہیں زمین کو بھی اسی واسطے ارض کہتے ہیں کہ وہ بہ نسبت آسمانوں وغیرہ کے پست ہے زمینیں کل مثل آسمان کے سات عدد ہیں خدائے تعالیٰ نے فرمایا خلق سبع سمٰوات ومن الارض مثلھن الآیۃ اور امام احمدرح نے اپنی مسند میں اور ترمذی نے اپنی سنن میں روایت کی ہے کہ ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے آسمانوں کو گنوا کر ارشاد فرمایا کہ تم جانتے ہو تمہارے نیچے کیا ہے صحابہ نے ادب سے عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ زمین ہے پھر آپ نے فرمایا کہ اس کے نیچے کیا ہے صحابہؓ نے پھر ویسا ہی عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول خوب جانتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کے نیچے دوسری زمین ہے اور ان دونوں میں پانسو برس کا فاصلہ ہے پھر آپ نے ویسا ہی ارشاد فرمایا اور صحابہ کرام نے ویسا ہی جواب دیا اور آنحضرتؐ نے اسی طرح ارشاد کیا یہانتک کہ سات زمینیں گنیں اور ہر دو زمینوں میں پانسو برس کا فاصلہ بتلایا فتبارک اللہ احسن الخالقین ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ ۵۲ عامر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنے آباد کرنے والے کے ہیں اور اس کے معنے آباد کئے گئے کے بھی آتے ہیں اسوقت میں اسم فاعل کے اسم مفعول کے معنے ہوں گے جیسے دافق کے معنے مدفوق کے ہیں جس کے معنے پانی گرائے گئے کے ہیں واللہ اعلم ۱۲ ۵۳ غامر کے معنے زمین خراب کے ہیں اور وہ زمین جو پانی میں غرق ہوگئی ہو عامر کے مخالف ہو ہکذا فی المنتخب ۱۲

اِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ

باقی ان سب چیزوں تک جسے پیدا کیا تو نے اُن پر اور جو اُن میں ہے

حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

کنکریوں اور ڈھیلوں اور پتھروں سے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو ۵۱ قیامت کے دن تک ۵۲ ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

ہزار بار الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی

الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا

امی ہیں ۵۳ بےشمار بوٹیوں زمین سے اُس کی جانب قبلہ سے

وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

اور اُس کے پورب اور پچھم سے اور اُس کی نرمی اور اُس کے پہاڑوں

وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَ

اور اُس کے میدانوں اور اُس کے درختوں ۵۴ اور اُس کے پھلوں اور

اَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ

اُس کے پتوں اور اُس کے کھیتوں سے ۵۵ اور بےشمار ان سب کے کہ جو نکلے

مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اس کی بوٹیوں سے اور اُس کی برکتوں سے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

دُنیا کو قیامت تک ہر روز میں ہزار

۵۱ دنیا کا اشتقاق دنو سے ہے اور اس کے معنے قرب اور نزدیکی کے ہیں۔ دنیا کا نام دنیا اسی واسطے رکھا کہ وہ عقبےٰ کے اعتبار سے قریب ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ دنیا دناءت سے مشتق ہے اور معنے اس کے خست اور کمینگی کے ہیں چونکہ دنیا ایک خسیس اور کمینہ چیز ہے اس بنا پر اس کا نام دنیا رکھا گیا واللہ اعلم ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب رحمہ اللہ تعالےٰ ۵۲ قیامت قیام سے مشتق ہے چونکہ اس روز مردے قبر سے زندہ ہو کر قیام کریں گے اور کھڑے ہونگے اس واسطے اس کا نام قیامت رکھا گیا واللہ اعلم ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب رحمہ اللہ تعالی ۵۳ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے لفظ الامی نسخہ ہے ۱۲ ۵۴ لفظ واشجارہا اور مابعد اس کا معطوف ہے اوپر قول نبات الارض کے عطف خاص کا اوپر عام کے ۱۲ فاسی ۵۵ اسی طرح ہے نسخوں معتمدہ میں اور ایک نسخہ میں زروعہا کی جگہ ثمرہ وقہا ہے ۱۲ فاسی

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے

خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ ۵۱ وَالْاِنْسِ ۵۲ وَالشَّيَاطِيْنِ ۵۳
کہ پیدا کیا تو نے جن اور انسان اور شیاطین سے

وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا اس کا ہے اُن سے قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
ہر روز میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ
حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے جو اُن کے بدنوں میں ہے

وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ
اور اُن کے مونہوں میں اور اُن کے سروں پر ہے جب سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا ۵۴ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو قیامت تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَ
بشمار بازو ہلانے پرندوں کے اور اُڑنے جن اور

الشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
شیاطین کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

۵۱ روایت ہے ابی درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً کہ پیدا کیا حق تعالیٰ نے جن کو تین قسم ایک قسم سانپ اور بچھو اور حشرات الارض ہیں اور ایک قسم مثل ریاح کے ہوا میں ہیں اور ایک قسم ہیں کہ اُن پر حساب اور عذاب ہے ۱۲ زرقانی ۵۱ جن دو قسم ہیں ایک روحانی ہیں کھاتے پیتے نہیں اور ایک قسم ہے کہ کھاتے اور پیتے ہیں اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جن کی تین قسم ہیں ایک قسم ہیں کہ ان کے بازو ہیں اُڑتے ہیں ہوا میں اور ایک قسم سانپ اور کتے ہیں اور ایک قسم اترتے ہیں اور کوچ کرتے ہیں ۱۲ مطالع المسرات ۵۱ جن کو جب خالصاً ذکر کریں تو جنی کہتے ہیں تو اگر وہ مراد ہوں جو لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں تو عامر کہتے ہیں اور جمع اس کی عمار ہے پھر اگر خبیث ہوں تو ان کو شیطان کہتے ہیں اور اگر اس سے بھی زیادتی کریں تو اسے عفریت کہتے ہیں ۱۲ فاسی ۵۲ عالم انس سے جن اور شیاطین کا عالم کبیر ہے اور بہت ہی بڑا ہے اور روایت ہے کہ انس دسواں حصہ ہے جن کا ۱۲ فاسی ۵۳ شیاطین جمع شیطان کی ہے اور شیطان اس کو کہتے ہیں [illegible] سرکش ہو جن سے اور اطلاق اُس کا ہوتا ہے ہر نافرمان پر انسان ہو یا جن یا چارپایہ ۱۲ فاسی ۵۴ روایت کی ابن عساکر رضی اللہ عنہ نے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دنیا اور اہل دنیا کو میں نے اس واسطے پیدا کیا تاکہ پہنچاؤں اُن کو کرامت اور بزرگی تمہاری جو میرے نزدیک ہے اور اگر تم نہ ہوتے اے محمد صاحب تو میں دنیا کو اور اہل دنیا کو پیدا نہ کرتا ۱۲ زرقانی ۵۵ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فضیلت دی مجھ کو آدم [illegible] آیندہ)

هو جدید ۱۲

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ
الٰہی اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار ہر

بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى وَجْهِ اَرْضِكَ
چارپایہ کے کہ پیدا کیا تو نے اُسے اپنی روئے زمین پر

مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ
چھوٹی چیز سے یا بڑی سے مشرقوں میں زمین کے

وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ
اور مغربوں میں اُس کے انسانوں سے اُس کے اور جنوں سے اُس کے اور اس چیز سے

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
کہ نہیں ہے علم اُس کا کسی کو سوا تیرے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ
اُن کے قدموں کے روئے زمین پر اُس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

(بقیہ صفحہ ۱۵۶) پر دو خصلت سے میرا شیطان کافر تھا پس اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی اسپر یہانتک کہ اسلام لایا اور ہوئیں میری بیبیاں مددگار واسطے میرے اور تھا شیطان آدم علیہ السلام کا کافر اور اُن کی بی بی مددگار ہوئیں اس کی طرف ۱۲ زرقانی (متعلق صفحہ ہذا)

۵۱ حدیث میں ہے کہ چھوڑنا دنیا کا اصل ہے ساری عبادت کا اور محبت دنیا کی اصل ہے سارے گناہ کی ۱۲ سبع سنابل

۵۲ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جود و سخا کا یہ حال تھا کہ جو کوئی حال مبارک آپکا دیکھتا صفت داد و دہش کی اس میں اثر کر جاتی۔ اور کرم و احسان وجود و سخاوت کے ساتھ خواہمخواہ متخلق ہو جاتا اور جو کوئی بخیل اور کنجوس آپکو دیکھتا حال اُس کا آپ کے حال عظیم اور صحبت شریف کے سبب سے اس کو پہنچتا کہ جو کوئی اس بخیل کے ساتھ مصاحبت کرتا تاثیر صحبت سے اس کی جواد و سخی ہو جاتا اور ساری بخلی صفتوں میں بے اختیار ہو جاتا اور اپنے نفس کا مالک نہ ہوتا جیتک احسان اور کرم اسپر غلبہ نہ کرتا اور آپ ہمیشہ عموماً کریم ترین اور جواد ترین خلق کے تھے لیکن رمضان شریف کے مہینہ میں سخاوت اور بخشش آپ کی لوگوں پر اور ایثار اور تقدیم ان کی حاجت کی اپنی ذات پر سب اوقات سے زیادہ ہوتی اور صدقات اور خیرات آپ کی سب راتوں اور دنوں سے رمضان شریف کی سب راتوں اور دنوں میں دوچند ہو جاتے ۱۲ ناصر المسلمین فی اخلاق سید المرسلین

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
روز میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بشمار اُن کے کہ درود بھیجتے ہیں اُن پر اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجتے ہیں اُن پر ۵۱ اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَ
حضرت محمدؐ پر بشمار قطروں اور مینھ اور بوٹیوں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار ہر چیز کے خداوندا

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر رات میں جب کہ کل عالم کو ڈھانک لے ۵۲ اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر دن میں جب کہ چمکے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَصَلِّ
حضرت محمدؐ پر آخرت اور دنیا میں اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
حضرت محمدؐ پر اس وقت کہ جوان ۵۳ پاکیزہ تھے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُنْذُ
جب میانہ سال ۵۴ پسندیدہ تھے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جب سے کہ

---

۵۱ یعنے موجود ممکن کے اسواسطے کہ کمالاتِ حق تعالیٰ کی نہایت نہیں تو ان کے شمار کی بھی حد نہیں ۱۲ فاسی

۵۲ اور مفعول اُس کا محذوف ہے یعنے دن کو یا آفتاب کو یا زمین کو یا کل ان چیزوں کو جو زمین پہ ہیں یا کل ان چیزوں کو جو مابین آسمان اور زمین کے ہیں ۱۲ فاسی

۵۳ شباب تیس۳۰ برس کے عمر والے کو کہتے ہیں اور کہا مطرزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تیس۳۰ برس اور چالیس۴۰ برس کے درمیان جو عمر ہوتی ہے اسکو کہتے ہیں ۱۲ مطالع المسرات

۵۴ کہل کا درجہ تیس کے بعد ہے اور کہا گیا چالیس کے بعد پچاس اور ساٹھ برس تک ہے اور کہا گیا جو مابین تینتیس۳۳ اور چونتیس۳۴ برس ہے اکیاون برس تک ۱۲ فاسی

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

گہوارے میں بچے تھے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَىْءٌ اَللّٰهُمَّ

یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی شے درود سے خداوندا

وَاَعْطِ مُحَمَّدًا نِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

اور دے حضرت محمدؐ کو مقام محمود جس کا

وَعَدْتَّهٗ الَّذِىْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ

تو نے اُن سے وعدہ کیا وہ ایسے ہیں کہ جب انہوں نے کچھ فرمایا تو سچا کیا تو نے اُن کو اور

اِذَا سَأَلَ اَعْطَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ

جب انہوں نے کچھ مانگا تو دیا تو نے اُن کو الٰہی اور بزرگ کر

بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ

دلیل اُن کی اور بلند کر بنائے مرتبہ کو اُن کے اور روشن کر

حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ

دلیل اُن کی اور ظاہر کر بزرگی اُن کی خداوندا اور قبول کر

شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

شفاعت اُن کی اُن کی امت کے حق میں اور عامل کر ہم کو اُن کے طریقہ کا

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ

اور مار تو ہمیں اُن کے دین پر اور اٹھا تو ہم کو اُن کے ساتھیوں میں

وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَائِهٖ

اور نیچے اُن کے لوائے حمد کے اور کر تو ہم کو اُن کے ساتھیوں سے

۵۱ اطباء کے نزدیک آدمی جب تک ماں کے شکم میں رہتا ہے اس کو جنین کہتے ہیں بعد پیدا ہونے کے طفل ہے جب تک دودھ پیتا ہے اسکے بعد صبی کہلاتا ہے جبتک بالغ ہو پھر شباب کا زمانہ ہے چالیس برس تک پھر کہول کہا جاتا ہے اور ساٹھ برس کی عمر تک شیخ کہلاتا ہے ۱۲ مولوی محمد یٰسین ۵۲ یعنی زیادہ کر رتبہ اور درجہ ان کا جو نزدیک تیرے ہے ازروئے شرف بزرگی کے اور احتمال ہے کہ مراد بنیان شریعت آپ کی ہو پس سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ زیادہ کرے شریعت کو ازروئے شرف وجلالت کے و بزرگی و ظہور کے ۱۲ فاسی ۵۳ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آویگا لوگوں پر کہ پرانی ہو جاویگی اس میں سنت میری اور نئی ہو جاویگی اس میں بدعت پس جو شخص کہ میری سنت کا اتباع کریگا وہ اس دن غریب کے طور پر رہے گا اور اکیلا رہیگا اور جو شخص لوگوں کی بدعتوں پر چلے گا اس کے پچاسوں مصاحب رہیں گے یا اس سے بھی زیادہ عرض کی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے یا رسول اللہ علیک السلام آیا ہمارے بعد بھی کوئی افضل ہوگا ہم سے فرمایا ہاں عرض کیا وہ آپ کو دیکھیں گے یا رسول اللہ فرمایا نہیں کہا کیونکر رہیں گے وہ اُس زمانہ میں فرمایا جس طرح نمک پانی میں رہتا ہے پگھل جائیں گے دل اُنکے جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے کہا کس طرح زندہ رہیں گے وہ اس زمانے میں فرمایا جس طرح کیڑا سرکہ میں رہتا ہے کہا وہ اپنے دین کی حفاظت کس طرح کریں گے فرمایا جس طرح انگارا ہاتھ میں کہ اگر رکھیں تو گل ہو جاوے اور اگر ہاتھ میں دبائیں تو ہاتھ جلے ۱۲ روح البیان

لے یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۲

۵۱ آپ کے اقوال اور افعال اور کل ان چیزوں میں جن کو آپ خدا کے پاس سے لائے ہیں اور کہا بعض نے معنی محبت کے ہمیشہ ذکر کرنا

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا
اور اتار ہمیں اُن کے حوض کوثر پر اور پلا تو ہم کو اُن کے پیالہ سے اور فائدہ دے

بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ
اُن کی محبت کا ۵۱ الٰہی اسی طرح ہووے اور مانگتا ہوں تجھ سے

بِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا اَنْ تُصَلِّيَ
بطفیل تیرے اُن ناموں کے کہ پکارا میں نے تجھ کو اُن سے یہ کہ درود بھیجے تو

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ
حضرت محمدؐ پر ۵۲ بشمار اس کے کہ تعریف کی میں نے انکی اور بمقدار اس وصف کے کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ
اُس کو کوئی مگر تو اور یہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور تو بہ قبول کرے تو

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۗءِ وَ
میری اور عافیت دے مجھے سب بلاؤں اور

الْبَلْوَاۗءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ
رنجوں سے اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور رحم کرے تو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
سب مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ
مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں اُن میں سے اور مردہ اور

اَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ
یہ کہ بخشدے تو اپنے (فلانے) بندے کو ۵۳ (جو بیٹا فلاں شخص کا ہے) گنہگار

ہے محبوب کا اور کہا بعض نے اختیار کرنا محبوب کا اس کے ماسوائے پر اور کہا بعض نے محبت دل کا لگانا ہے محبوب کی طرف ۱۲ نسیم الریاض ۵۲ کہا امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے حق یہ ہے کہ جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل رسالت کے کسی نبی کی شریعت پر نہ تھے اور یہی مختار ہے محققین حنفیہ کے نزدیک اس واسطے کہ آپ امت کسی نبی کی ہرگز نہ تھے لیکن آپ قبل رسالت کے مقامِ نبوت میں تھے اور عمل کرتے تھے امرِ حق پر جو ظاہر ہوتا تھا آپ کو مقام نبوت میں وحی خفی اور کشوف صادقہ سے شریعت ابراہیم علیہ السلام وغیرہ کی طرح نقل کی ہے تو نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح عمدۃ النسفی میں اور اس میں دلیل ہے اس بات پر کہ نبوت آپ کی منحصر چالیسویں برس کے بعد پر نہ تھی جیسا کہا ہے ایک جماعت نے بلکہ اشارہ ہے اس میں کہ آپ روز ولادت سے صفت نبوت کے ساتھ متصف ہیں بلکہ حدیث کنت نبیا و آدم علیہ السلام بین الروح والجسد یعنی میں نبی تھا اور آدم علیہ السلام درمیان روح اور بدن کے تھے دلالت کرتی ہے اسپر کہ آپ متصف تھے ساتھ وصف نبوت کے عالم ارواح ہی میں ۱۲ ملا علی قاری ۵۳ شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ بجائے فلاں بن فلاں کے پڑھنے والا اپنا نام اور اپنے باپ کا نام کہے اور اپنے مشائخ اور عزیزوں اور کل مسلمانوں کے لئے دعا کرے کہ دعا بعد اس درود کے قبول ہوتی ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

ص ۲۰ سید الابرار ابن صفدر خان ۱۲

الخاطئ الضعيف وان تتوب عليه
خطاوار ناتوان اور یہ کہ قبول کرے تو توبہ اس پر
انك غفور رحيم اللهم امين
بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا مہربان ۵۱ خداوندا آمین
يا رب العلمين قال رسول الله صلى
اے پروردگار تمام عالم کے ۵۲ فرمایا رسول اللہ صلے
الله عليه وسلم من قرأ هذه الصلوة
اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو
مرة واحدة كتب الله له ثواب
ایک بار لکھیگا اللہ تعالے اس کے لیے ثواب
حجة مقبولة وثواب من اعتق رقبة
حج مقبول کا اور ثواب اس شخص کا کہ اس نے آزاد کیا ایک بردہ ۵۳
من ولد اسمعيل عليه السلام فيقول
اولاد اسمٰعیل علیہ السلام سے بس فرماتا ہے
الله تبارك وتعالى يا ملائكتي هذا
اللہ بزرگ ہے ۵۴ اور برتر کہ اے میرے فرشتو یہ
عبد من عبادي اكثر الصلوة على
ایک بندہ ہے میرے بندوں میں سے کہ اس نے زیادہ درود پڑھا ہے
حبيبي محمد فوعزتي وجلالي وجودي
میرے پیارے دوست حضرت محمد ﷺ پر سو قسم ہے مجھ اپنی عزت وجلال کی اور اپنی

۵۱ ایک شخص نے قوم بنی اسرائیل میں سے برسوں عبادت کی حق تعالی نے ایک فرشتہ کو بھیجا کہ کیوں رنج کھینچتا ہے تو قابل میرے نہیں ہوا اس شخص نے کہا مجھے بندگی سے کام ہے خداوندی میرا کام نہیں فرشتہ نے خداوند تعالی سے جا کے عرض کیا خداوند کریم نے فرمایا جب بندہ باوجود لیئمی اپنی کے پھرتا نہیں تو میں ساتھ کریمی اور رحیمی اپنی کے کس طرح پھروں ۱۲ سبع سنابل ۵۲ یہاں تک وہ درود جمعہ ختم ہوگیا قاری کیلئے ضروری نہیں ہے کہ قال رسول اللہ سے وفی روایۃ اخری تک پڑھے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۳ بیان ہوچکا فضائل میں کہ جو کوئی درود بھیجے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی درود تو ہوگا وہ درود واسطے اسکے برابر آزاد کرنے بردہ کے یعنے مطلقاً بلا تقیید کے ساتھ اولاد اسمٰعیل کے تو اس درود میں زیادتی ہوئی کہ گویا اسنے اولاد اسمٰعیل سے آزاد کیا واسطے شرف اور خصوصیت اور اصطفائیت ان کی کے ۱۲ فاسی ۵۴ تبارک کے معنی برتر اور بزرگ کے ہیں اور کثیر ہیں برکتیں اس کی اور نہیں وصف کیا جاتا ساتھ اس کے لیکن اللہ بزرگ اور برتر اور تبارک فعل غیر منصرف ہے اس کا مضارع عرب نہیں بولتے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ تبارک کے ساتھ سوائے اللہ تعالی کے کوئی وصف نہیں کیا جاتا اس واسطے مستقبل کی حاجت نہیں کیونکہ اللہ تعالی تبارک ہوچکا ازل میں ۱۲ فاسی

وَمَجْدِي وَارْتِفَاعِي لَأُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ

اور اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی ۵۱ البتہ دونگا میں اس کو بدلے ہر حرف کے

صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلَيَأْتِيَنِّي

جو درود ۵۲ بھیجا محل بڑا ۵۳ بہشت میں اور آئیگا وہ بندہ میرے پاس

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَاءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ

قیامت کے دن لواء حمد کے نیچے ہوگی روشنی اس کے منہ کی

كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِي كَفِّ

مثل چودھویں رات کے چاند کے اور ہتھیلی اس کی ہوگی میرے

حَبِيبِي مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِي كُلِّ

پیارے دوست حضرت محمدؐ کی ہتھیلی میں ۵۴ یہ ثواب اس شخص کے لئے ہے جو پڑھے اس درود کو

يَوْمِ جُمُعَةٍ لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو

ہر جمعہ کے دن اسی کے واسطے ۵۵ یہ بزرگی ہے اور اللہ

الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرٰى

بڑا بزرگی والا ہے اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ درود آیا ہے ۵۶

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ اٹھایا

كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

تیری کرسی نے تیری بزرگی کو اور

قُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ

تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو اور تیری بادشاہی کو

۵۱ اور قسم کہاتا ہوں اپنی بلندی کی جو اپنی خلق پر ہے اور اپنے تقدس اور تنزہ کی سمات نقصان سے اور معلوم ہے کہ قسم تاکید کے واسطے مقسم علیہ کے اور یہ بیچ مخلوق کے ہے تو کیا حال ہوگا اسکا جبکہ یہ قسم چند بار مکرر ہو اس سے تو کوئی تاکید بڑی نہ ہوگی ۱۲ فاسی ۵۲ لفظ بہ ثابت ہے بعض نسخوں میں اور ساقط ہے نسخہ سہیلیہ میں ۱۲ فاسی ۵۳ یعنی منزل کہ محتوی ہو اوپر مکانات اور گھروں اور مستحکم بنا کے ۱۲ مطالع المسرات ۵۴ یہ اشارہ ہے ساتھ نہایت بزرگی مرتبہ اس بندے کے نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بعض نسخہ میں بعد اس کے صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم زائد ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۵ صوفیہ کرام اور ارباب ذوق وشوق کے نزدیک اس حدیث کے برابر کوئی حدیث نہیں ہے کیونکہ اس سے مصلی کا بہت ہی نزدیک رہنا حضرتؐ سے قیامت میں ثابت ہے اور آپ کے قرب کے برابر کوئی مرتبہ نہیں کیونکہ جس کو جتنا قرب آنحضرتؐ سے ہوگا اتنا ہی قرب جناب باری سے بھی ہوگا ۱۲ صلوات ناصری ۵۶ شاید یہ کلام مؤلف یا اور کسی کا ہو بعد تمام حدیث کے ۱۲ فاسی ۵۷ جاننا چاہئے کہ کمال ودرجہ بزرگی اور فضیلت کا قیامت کے دن اس شخص کو حاصل ہوگا جو جمعہ کے دن اس درود شریف کو پڑھا کرے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۸ یعنی وہ درود مذکور ایک روایت حدیث میں آیا ہے اور یہ درود آئندہ کا دوسری روایت میں آیا ہے اور بعد قولہ آمین یارب العالمین کے یہ درود دوسرا یعنی اللھم انی اسئلک الخ پڑھنا چاہئے اور اس حدیث کو اور قولہ وفی روایۃ اخری کو پڑھنے کی حاجت نہیں ہاں جو شخص استفادہ اسکے علم اور ثواب کا چاہے ۱۲ مولوی محمد یٰسین رہ

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ

اور بوسیلہ تیرے نام کے پوشیدہ چھپے ہوئے کہ

سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ

نام رکھا تو نے اس نام کے ساتھ آپ کو اور اتارا تو نے اس کو

كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

اپنی کتاب میں اور اختیار کیا تو نے اس کو علم

الْغُیُوْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو حضرت محمد ﷺ پر کہ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اس

الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا

نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام سے تو تو قبول کرے اور جب

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ

الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی

نام کے کہ رکھا تو نے اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہو گئی اور

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ

دن پر پس وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہو گئے

وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ

اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر

ا مشہور یہ ہے کہ اسم اعظم معین ہے حق تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور اپنے خاص بندوں سے جس کو چاہتا ہے وہ اسم اعظم اُسے الہام کرتا ہے پس کہا گیا کہ وہ لفظ اللہ ہے یا ھو ہے یا الحی القیوم ہے یا ھو العلی العظیم الحلیم العلیم ہے یا ھو لا الٰہ الا اللہ ہے یا لا الٰہ الا ھو ہے یا اللّٰھم ہے یا الحی ہے یا ذو الجلال والاکرام ہے یا لا الٰہ الا انت سبحانک الیٰ آخر الآیۃ ہے یا اللّٰھم انی اسئلک بانی اشھد انک انت اللہ الذی لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد الیٰ آخر السورۃ ہے یا اللّٰھم انی اسئلک بان لک الحمد لا الٰہ الا انت المنان ہے یا الحنان المنان بدیع السمٰوات والارض یا ذو الجلال والاکرام ہے یا قل اللّٰھم مالک الملک الخ ہے یا ھو ارحم الراحمین ہے یا ربنا ہے یا الوہاب ہے یا الغفار ہے یا الغریب ہے یا السمیع البصیر ہے یا سمیع الدعاء ہے یا خیر الوارثین ہے یا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ہے ۱۲ قاسمی ۵۲ ابن فارس نے اپنی کتاب اسماء النبی میں لکھا ہے کہ روز حنین کے ایک عورت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوئی اور ایک شعر اس نے پڑھا کر ایام رضاعت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ہوازن میں تھے یاد دلایا آپ نے جو کچھ مال لوگوں سے لیا تھا سب پھیر دیا اور اس قدر انعامات کثیرہ نامحصورہ دیئے کہ جب ان کی قیمت ہوئی تو پانچ لاکھ ہوئے ابن دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ عجیب قسم کی بخشش اور نہایت جود اور سخا کی ہے کہ سنا نہ گیا مثل اس کے وجود میں ۱۲ نامہ المستعین فی اخلاق سید المرسلین ؎

فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلَى مَاءِ
پس وہ استوار ہو گئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے

السَّمَاءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ
پانی پر پس اُس نے اُسے گرایا اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ
اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اُس کے کہ مانگا اُس کے واسطہ سے حضرت محمد آپ کے نبی

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اُس کے کہ مانگا اُس کے ساتھ آدم تیرے نبی

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَاؤُكَ
مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اُس کے کہ مانگا تجھ سے اُس کے ساتھ تیرے نبیوں

وَرُسُلُكَ وَمَلٰئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ
اور رسولوں اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا
درود اللہ کا اُن سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ اُس کے

سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ
کہ مانگا اُس کے ساتھ تجھ سے تیرے سب فرمانبرداروں نے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
یہ کہ درود بھیجے تو حضرت محمد پر ۵۳ اور آل پر حضرت محمد کی

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ
بشمار اُس کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ

۵۱ روایت ہے عطا رضی اللہ عنہ سے کہا کہ بدلی نکلتی ہے زمین سے اور کہا خالد بن معدان نے کہ جنت میں ایک درخت ہے کہ اس میں بدلی پھلا کرتی ہے سیاہ بدلی اسکا پھل پکنے ہے جیسیں مینہ ہے اور سفید بدلی اسکا کچا پھل ہے جسمیں مینہ نہیں ہے اور کہا کعب نے بدلی چھلنی ہے مینہ کی ۱۲ مطالع المسرات ۵۲ اور ہے مقر آدم علیہ السلام کا فلک القمر یعنے آسمان دنیا اور نام اسکا رفیع ہے واسطے مناسبت اس کی کے رفعت میں ۱۲ روح البیان ۵۲ جبکہ گرائے گئے آدم علیہ السلام زمین پر تو برابر تین سو برس تک بخوف الٰہی روتے رہے دم بھر بھی انکا آنسو نہ سوکھا اور اگر آنسو تمام اہل زمین کے جمع کیے جاویں تب بھی آنسو آدم علیہ السلام کا زیادہ ہوگا اور ستو برس تک تو اس طرح روئے کہ سر اپنا آسمان کی طرف نہ اٹھایا اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اُن کے آنسو سے عود رطب اور سونٹھ اور صندل اور انواع قسم کی خوشبوئیں اور پیدا کی حق تعالیٰ نے حوا علیہا السلام کے آنسو سے لونگ اور افادیہ ۱۲ زرقانی ۵۳ ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ جب حق تعالیٰ نے چاہا کہ مخلوقات کو پیدا کرے اور آسمان و زمین کو کتم عدم سے ہویدا کرے تو ایک قبضہ اپنے نور سے لیا اور فرمایا اے نور محمد ہو جا وہ نور ایک ستون بن گیا پھر وہ نور اوپر کو چلا حتیٰ کہ منتہی ہو گیا حجاب عظمت تک پھر سجدہ کر کے کہا الحمد للہ جناب باری عز اسمہ سے ارشاد ہوا لذلک خلقتک وسمیتک محمداً یعنے اسی واسطے ہمنے تجھے پیدا کیا اور تیرا نام محمد رکھا تجھی سے ابتدائے خلق کروں گا اور تجھی پر رسالت اور نبوت کو ختم کروں گا ۱۲ مناظر اللبیب فی اسمار الحبیب .

السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ
آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور
الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ
پہاڑ استوار کیے جاویں اور چشمے جاری ہوں اور
الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ
نہریں رواں ہوں اور آفتاب چمکے اور
الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً اَللّٰهُمَّ
چاند روشن ہووے اور ستارے چمکیں الٰہی
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بےشمار
عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اپنے علم کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر
عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
بےشمار اپنی بردباری کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ
حضرت محمدؐ پر بےشمار اس کے کہ گھیرا اسے لوح محفوظ نے ۵۲
مِنْ عِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
تیرے علم سے ۵۳ الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ
آل حضرت محمدؐ پر بےشمار اس کے کہ جاری ہوا ساتھ اس کے قلم لوح

۵۱ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے فاطمہ میں اور تو اور علی اور حسن اور حسین ایک مکان اور ایک مقام میں رہیں گے ۱۲ اشعۃ اللمعات ۵۱ روایت کی ابن مردویہ نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب سوال کرو خدا سے تو سوال کرو میرے واسطے وسیلہ کا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا فرمایا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فاطمہ رضؓ اور حسنؓ اور حسینؓ اور فرمایا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ممبر پر مسجد کوفہ کے اے لوگو! بہشت کے اندر دو موتی ہیں ایک سفید ایک زرد اور مقام محمود سفید موتی کا ہے کہ اس کے اندر ستر ہزار کوٹھریاں ہیں ہر کوٹھری اس کی تین میل کی ہے اور نام اس کا وسیلہ ہے اور وہ واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اور واسطے اہل بیت ان کی کے اور زرد موتی بھی اسی کے مانند ہے اور وہ واسطے ابراہیم علیہ السلام کے اور انکی اہل بیت کے لئے ہے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۵۲ یعنی محفوظ ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے پاس شیاطین کے پہنچنے سے اس تک اور تبدیلی اور تغیر سے ۱۲ فاسی ۵۳ علم کے بمعنی معلوم تک کے ہے اور لکھی ہیں حق سبحانہ تعالیٰ نے اس میں کل وہ باتیں جو آیندہ ہونے والی ہیں روز قیامت تک ۱۲ فاسی

الْكِتٰبِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
محفوظ میں تیرے نزدیک اور درود بھیج حضرت محمد پر صلی اللہ اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ
آل حضرت محمد پر باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بمقدار پُری اپنی زمین کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا
اور درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بمقدار پُری اُس کے

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
کہ تو اُس کا پیدا کرنے والا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ
آل حضرت محمد پر بشمار فرشتوں کی صفوں کے

وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ
اور اُن کی تسبیح کے اور اُن کی تقدیس کے اور اُن کی تحمید کے

وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ
اور اُن کی تمجید کے اور اُن کی تکبیر کے اور اُن کی تہلیل کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

۵۱ جب حق تعالیٰ نے نور ہمارے حضرت کا پیدا کیا حکم کیا آپ کو کہ نظر فرمائیں طرف انوار انبیاء علیہم السلام کے اور ڈھانپ لیا آپ نے نور اپنے سے نور انبیاء علیہم السلام کو انھوں نے عرض کیا خداوندا کس کے نور نے ڈھانپ لیا فرمایا حق تعالیٰ نے محمد بن عبداللہ کے نور نے اگر تم لوگ ان کے ساتھ ایمان لاؤ گے تو میں سب کو نبی کردونگا سب انبیاء علیہم السلام نے کہا کہ ہم سب کے سب ان پر اور انکی نبوت پر ایمان لائے فرمایا حق تعالیٰ نے ہم تمہارے گواہ ہوویں سب انبیاء علیہم السلام نے کہا ہاں یا خداوند تعالیٰ جیسا فرمایا حق تعالیٰ نے ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ سے وانا معکم من الشاہدین تک کہا شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہ یہ آیت تعظیم اور توقیر اور قدر پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دلالت کرتی ہے اور اِس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بر تقدیر آنے آپکے ان کے زمانہ میں آپ ان کی طرف مرسل ہوتے تو نبوت اور رسالت آپکی عام ہوئی واسطے تمامی خلائق کے آدم سے لیکے قیامت تک اور ہوئے انبیاء اور ساری امت اُن کی اُمت سے حضرت کی اور ہوگا قول آپ کا بعثت الی الناس کافۃ غیر مخصوص ساتھ ان لوگوں کے جو زمانے میں آپ کے تھے قیامت تک بلکہ شامل ہے قبل کو ان کے بھی اور ظاہر ہوئے اس سے معنی قولِ حضرت کنت نبیا وآدم بین الروح والجسد کے اور اس سے معلوم ہوا کہ حضرت نبی ہیں سب انبیاء کے ۱۲ مواہب لدنیہ ملخصًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ
بشمار بدلی دوڑنے والی کے اور ہوا

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
چلنے والی کے اُس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ
اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بوند کے جو گرتی ہے

مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ
تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف ۵۱ اور جو بوندیں کہ گریں گی ۵۲

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ
اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار چلنے ہواؤں کے

وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ
اور بشمار ہلنے درختوں اور پتوں

وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ
اور کھیتوں کے اور بشمار اُن سب چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے اُن کو قرار گاہ

۵۱ مقدم کرنا ذکر سماوات کا ارض پر واسطے اقتدا کے ہے ساتھ کلام الٰہی کے اس واسطے کہ قرآن مجید میں جہاں جہاں ذکر آسمان اور زمین کا ہوا ہے وہاں وہاں ذکر آسمان کا زمین پر مقدم کیا ہے اور اسی جگہ سے کہا گیا ہے کہ آسمان افضل ہے زمین سے اور کہا گیا بخلاف اس کے بھی اور کہا ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ آسمان افضل ہے اس واسطے کہ اس کے اندر کسی نے حق تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی ہے اور معصیت شیطان کی آسمان کے اندر نہ تھی یا شاذ و نادر واقع ہوئی اس کا اعتبار نہیں اور کہا گیا زمین افضل ہے اس واسطے کہ وہ مستقر ہے انبیاء علیہم السلام کا اور مدفن ہے ان کا اور نقل کیا عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استدلال اوپر تفضیل اس قدر زمین کے جو ضم ہے اعضائے نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حتیٰ کہ کعبہ پر بلکہ وہ افضل ہے عرش سے بھی اور تصریح کی فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ نے ساتھ تفضیل اس کی کے آسمانوں پر بلکہ کہا ظاہر تفضیل ساری زمین کو ہے آسمان پر لیکن کہا نووی رحمہ اللہ نے کہ جمہور اوپر تفضیل آسمان کے ہیں زمین پر ما سوائے اس قدر زمین کہ جو ضم ہے اعضائے شریفہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۲ مولانا حافظ حاجی عبدالحی لکھنوی مرحوم

۵۲ اور بعض نسخوں میں وما تقطر من یوم خلقت الدنیا الی یوم القیمۃ ہے ساتھ زیادتی من یوم خلقت الدنیا کے ۱۲ فاسی

الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
حفظ میں ۵۱ اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
دن تک تھی الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۲ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ
آل محمدؐ پر ۵۳ بشمار بوندوں اور مینھوں اور بوٹیوں کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک تھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ
بشمار ستاروں آسمان کے اُس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک تھی الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ فِىْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ
پیدا کیا تو نے درمیان ۵۴ اپنے ساتوں ۵۵ دریاؤں کے اُس چیز سے کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ
اُسے کوئی سوا تیرے اور وہ چیز کہ تو اُسے پیدا کرنے والا ہے روز

۵۱ قرار حفظ یعنی مستقر اور محل ثبوت پس شامل ہے زمین اور آسمان اور بہشت وغیرہ کو اور قرار حفظ نطفہ کو جو پشت اور رحم میں ہے اور قرار حفظ پھل کو شاخوں میں اور قرار حفظ تخم کو زمین میں اور ہو سکتا ہے کہ مراد قرار حفظ سے زمین ہی ہووے فقط یا بہشت ہووے فقط واسطے کمال حفظ ان دونوں کے یا لوح محفوظ مراد ہووے کہ حافظ ساری کائنات کی ہے ۱۲ فاسی

۵۲ روایت کی حاکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ وحی بھیجی حق سبحانہ وتعالیٰ نے عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف کہ ایمان لاؤ محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر اور حکم کرو اپنی امت کو ان پر ایمان لانے کے لئے اس واسطے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو نہ پیدا کرتے ہم آدم علیہ السلام کو اور نہ بہشت اور دوزخ کو اور البتہ پیدا کیا ہم نے عرش کو پانی پر پس مضطرب ہوا عرش پھر لکھدیا میں نے اس پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ تو وہ ٹھیر گیا ۱۲ ناصر الحبیب فی اسماء الحبیب

۵۳ تفسیر ثعلبی میں ہے کہ قرابتی حضرت کے بنو ہاشم اور بنو مطلب ہیں کہ جن پر خمس تقسیم کرنا چاہیے اور بقول دیگر آل علیؓ اور آل عقیل اور آل جعفر اور آل عباس قرابتی ہیں اور ومن یقترف حسنۃ یعنی جو کوئی کرے بھلائی یا طاعت خصوصاً محبت آل رسول اللہ کی تفسیر بیضاوی میں ہے کہ نازل ہوئی یہ آیت حضرت ابوبکرؓ کی شان میں اور ان کی محبت کرنے میں ساتھ آل رسول کے ۱۲ ناصر الا برار فی مناقب اہل بیت الاطہار

۵۴ ساتھ حذف عائد کے جو راجع ماقبل کی طرف ہے ۱۲ فاسی

۵۵ وہ بحر ہند اور بحر طبرستان اور بحر کرمان اور بحر عمان اور بحر قلزم اور بحر روم اور بحر مغرب ہیں ۱۲ مطالع المسرات

۵۱ جمع باعتبار مشرق ہر روز اور مغرب ہر روز کے ہے ایام سال سے درمیان مشرق جاڑے اور گرمی اور مغرب جاڑے اور گرمی کے ۱۲ فاسی

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
قیامت تک کی الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى
آل حضرت محمدؐ پر بشمار ریت اور کنکریوں کے

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ
جو مشرقوں میں ۵۱ زمین کے اور مغربوں میں اُس کے ہیں ۵۲ الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا
اُس کے جو پیدا کیا تو نے جنوں ۵۳ اور آدمیوں سے اور بمقدار اُس کے

اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کر تو اُس کا پیدا کرنے والا ہے روز قیامت تک الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
حضرت محمدؐ پر ۵۴ اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ
اُن کے سانسوں اور اُن کے لفظوں کے اور بمقدار ان کے دیکھنے کے اُس

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

۵۲ جاننا چاہئے کہ مشرق آفتاب کے نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور مشرق اور مغرب تین سو ساٹھ ہیں کہ ہر روز آفتاب ان مقاموں سے نکلتا ہے اور غروب ہوتا رہتا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ کہا ابن عطیہ رح نے ذکر مشرق اور مغرب سے مراد دو کنارے ہوتے ہیں اور ذکر مشارق اور مغارب سے کل روزوں کے مشرق اور مغرب مراد ہوتے ہیں اور ذکر مشرقان اور مغربان سے مراد دو انتہا میں مشرق اور مغرب کی ہوتی ہیں کیونکہ ذکر دو انتہاؤں کسی چیز کا اس کے تمام ذکر سے مراد ہوا کرتا ہے ۱۲ مطالع المسرات

۵۳ روایت ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ جن نہیں باز آتے تھے آسمانوں پر جانے سے پھر جب حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے تو تین آسمانوں پر جن جانے سے منع کئے گئے پھر جب ہمارے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم اس دنیا میں رونق افروز ہوئے تو سب آسمانوں پر جن جانے سے روک دیئے گئے ۱۲ زرقانی

۵۴ اور پیدا ہوئے تھے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم ختنہ کئے ہوئے ناف بریدہ کہا ابن کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ معلوم ہوا ہے مجھ کو کہ حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے تھے ختنہ کئے ہوئے اور بارہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بعد حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ السلام ختنہ کئے ہوئے پیدا ہوئے ہیں آخر ان کے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہیں ۱۲ زرقانی

عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَوْمِ
بشمار اڑنے جن اور فرشتوں کے اُس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ
کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بمقدار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَامِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ
پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے ۵۱ اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار

الْاٰكَامِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
بلندی اور پستی کے جو ۵۲ مشرقوں اور مغربوں میں زمین کے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بشمار زندوں اور مردوں پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے

اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ
کہ اندھیری ہوئی اُس پر رات اور چمکا اُس پر

النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
دن اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے

۵۱ ہوام ساتھ تشدید میم کے نسخہ صحیحہ میں جمع ہامہ کی ہے حشرات الارض کو کہتے ہیں مثل چوہوں وغیرہ کے جو چلنو میں حیوانات سے ہیں ۱۲ فاسی

۵۲ روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحٰبہ وسلم نے منع فرمایا مار ڈالنے سے چار دابہ کے چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور لٹیڈی کہ جو گنجشک کو شکار کرتا ہے یہ روایت ابوداؤد سے باسناد صحیح آئی ہے اور مراد بڑی چیونٹی سلیمانی ہے لیکن چھوٹی چیونٹی جسے ذرہ کہتے ہیں تو قتل اس کا جائز ہے اور مکروہ جانتا ہے امام مالک رحمہ اللہ نے قتل چیونٹی کا لیکن یہ کہ ضرر دے اور آدمی اسکے دفع پر قادر نہ ہو لیکن ساتھ قتل کے ۱۲ حیوٰۃ الحیوان

۵۳ کہا ابو طاہر رحنے ارادہ کیا میں نے سفر کا اور میں سفر سے خوفناک تھا اس واسطے قزوینی رحسے میں کوئی دعا چاہنے گیا انھوں نے ابتداءً اپنی طرف سے کہا کہ جو کوئی سفر کرنا چاہے اور کسی دشمن یا وحش سے ڈرتا ہو تو سورۂ لایلٰف قریش پڑھا کرے سو یہ سورۃ امان ہے ہر برائی سے میں نے اُن کے کہنے کے موافق سورہ لایلٰف قریش سفر میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور سورۂ لایلٰف قریش کی برکت سے مجکو اب تک کوئی اذیت نہیں پہنچی ۱۲ حیوٰۃ الحیوان ۔

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

دن قیامت کے الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ

حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر اور بشمار

مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اُن کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دنیا کو روز قیامت تک الٰہی رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

حضرت محمدؐ پر ۵۱ اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ درود بھیجا

عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ

اُن پر جن اور انسان اور فرشتوں نے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۲ اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اُن کے کہ درود بھیجیں اُن پر الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر

۵۱ منجملہ خصائص پاک کے یہ ہے اور مجرب ہے غیر مرۃ جو ذکر کیا ہے شمس خانی نے بعض اہل علم سے کہ جو شخص لکھے اس بیت کو کسی کاغذ پر اور لٹکائے اسے وہ عورت کہ دشوار اور مشکل ہوا ہو جننا اسپر تو لڑکا جن دیوے گی فوراً اور اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے

اور منجملہ اس کے یہ ہے کہ صحیح نہیں اسلام کسی کافر کا لیکن اس نام پاک پر ایمان لانے سے اور منجملہ اس کے یہ ہے کہ تعین ہوا لانا اس اسم پاک کا تشہد دوم میں اور نزدیک ایک قوم کے دونوں میں ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

۵۲ روایت ہے کہ ایک بار جبرئیلؑ نے آپ کی حضور میں حاضر ہو کے عرض کیا کہ حق تعالےٰ آپ کو بعد سلام کے کہتا ہے کہ آپ دوست رکھتے ہیں کہ ان سب پہاڑوں کو مکہ کے آپ کے واسطے سونے چاندی کے پہاڑ بنا دوں کہ آپ کے ساتھ ساتھ رہیں جہاں آپ چاہیں فرمایا حضرتؐ نے اے جبرئیل الدنیا دار من لا دار لہ ومال من لا مال لہ قد جمع من لا عقل لہ یعنی دنیا اسکے لئے گھر ہے جس کے گھر نہیں اور اس کے لئے مال ہے جس کے مال نہیں اکٹھا کرتا ہے اسے جسکو عقل نہیں جبرئیلؑ نے کہا بیشک اللہ یا اللہ یا محمد صلی اللہ علیک وسلم بالقول الثابت ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

کَمَا یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
جس طرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے اُن پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جیسا کہ سزاوار ہے

اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
کہ درود بھیجا جائے اُن پر الٰہی درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ ۵۲
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

مِّنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
درود سے اُن پر الٰہی رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی
حضرت محمدؐ پر اگلوں میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی
پچھلوں میں الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ مَا شَآءَ
فرشتوں کے بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے ۵۳

اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
خدا وہی ہو کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی ۵۴

۵۱ وجوب درود کا کفائی ہے یعنی نہیں تصریح کی فریابی نے شرح میں اپنی اوپر مقدمہ ابی لیث کے اور کہا اُس نے کہ درود کا فرض کفایہ ہونا نکلتا ہے امام طحاوی کے قول پر یعنی جب ذکر کئے جاویں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم کے پاس تو فرض ہے ان پر کہ درود بھیجیں پھر جب بعض نے اُن لوگوں میں سے درود بھیجا تو ساقط ہو گیا اوروں سے واسطے حصول مقصود یعنی تعظیم اور اظہار شرف آپ کے وقت ذکر اسم پاک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مراد فرض سے وجوب ہے ۱۲ صلوات ناصری

۵۲ قرآن مجید کے پڑھنے میں جب قاری نام پاک حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گذرے جس طرح ماکان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم یا قرآن شریف کے پڑھنے میں خارج سے نام پاک آپ کا سنے تو درود اور سلام اس پر واجب نہیں قرارت کو قطع نہ کرے قرآن شریف پڑھنے میں مشغول رہے اس واسطے کہ قرآن شریف کا پڑھنا اور نظم اور تالیف کے افضل ہے صلوٰۃ بھیجنے سے پھر جب قرآن مجید کے پڑھنے سے فراغت ہو بعد اس کے اگر درود بھیجے تو بہتر ہے اور اگر نہ بھیجے تو کچھ گناہ نہیں اس پر ذکر کیا اس کو قاضیخان نے ۱۲ صلوٰۃ ناصری

۵۳ حدیث میں ہے جو کوئی دیا جاوے کچھ نیکی یا اہل یا مال سے تو اسے چاہئے کہ اس وقت کہے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ تو نہ دیکھے گا وہ اس میں کسی طرح کا مکروہ ۱۲

۵۴ اکثر نسخ میں پانچواں حزب اسی مقام پر ختم ہے اور بعض میں اس سے آگے باحسان الیٰ یوم الدین والحمد للہ رب العالمین پر ختم ہے ۱۲ فاسی

الحزب السادس من الاحزاب السبعة

حزب چھٹا منجملہ ساتوں حزبوں کے

اللّٰهم صل على محمد وعلى آل محمد و
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل محمد پر اور

اعطه الوسيلة والفضيلة والدرجة
دے تو ان کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

الرفيعة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته
بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

انك لا تخلف الميعاد اللّٰهم عظم شانه
بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان ان کی

وبين برهانه وابلج حجته وبين فضيلته
اور ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور ظاہر کر دے بزرگی ان کی

وتقبل شفاعته في امته واستعملنا
اور قبول کرے شفاعت ان کی ان کی امت کے لیئے ۱؎ اور عامل کر ہم کو

بسنته يا رب العلمين ويا رب العرش
ان کی سنت کا اے پروردگار تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش

العظيم اللّٰهم يا رب احشرنا في زمرته ۱
بزرگ کے ۱۲ اے پروردگار حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں

۱؎ روایت کی ابونعیم رح نے انس رض سے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ وحی بھیجی حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ کہدو بنی اسرائیل سے کہ جو کوئی ملاقات کرے گا مجھ سے اور حالانکہ وہ منکر ہوگا احمد کا تو میں داخل کرونگا اسکو دوزخ میں کہا موسیٰ نے اے رب احمد کون ہیں کہا اے موسیٰ پیدا نہیں کیا میں نے کسیکو خلق میں سے بزرگتر اپنے نزدیک احمد سے لکھا میں نے نام ان کا اپنے نام کیساتھ عرش پر قبل اسکے کہ پیدا کروں آسمانوں اور زمین کو بیشک بہشت حرام ہے میری تمامی مخلوق پر یہانتک کہ داخل ہووین اسکے اندر احمد اور انکی امت کہا موسیٰ نے ان کی امت کون ہے فرمایا وہ سب بڑی حمد کرنیوالے ہوں گے اللہ کی کہ حمد کرتے رہیں گے وقت چڑھنے کے اونچے پر اور وقت اترنے کے نیچے کی طرف اور ہر حال پر اور باندھیں گے اپنی اوساط کو اور خوب پاک کریں گے اپنے ہاتھ پاؤں کو اور روزہ رکھیں گے دن کو اور عبادت کریں گے رات کو میں قبول کرونگا ان سے تھوڑا عمل اور داخل کرونگا ان کو جنت میں لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینے سے عرض کیا موسیٰ نے خداوندا مجھے نبی اس امت کا کرے فرمایا نبی اس امت کا اسی میں کا ہوگا پھر عرض کیا خداوندا مجھے اس نبی کی امت ہی میں کردے ارشاد ہوا موسیٰ تم پہلے پیدا ہوئے ہو اور احمد تمہارے بعد میں پیدا ہوں گے لیکن قریب ہے کہ اکٹھا کروں گا میں تم کو اور احمد کو بہشت میں ۱۲ ناصر اللبیب فی اسمار الحبیب

۲؎ یعنی ملک عظیم یا جسم اعظم محیط کے جہاں سے احکام اور مقادیر اترتے ہیں ۱۲ انوار التنزیل واسرار التاویل ٭

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاسِهٖ وَانْفَعْنَا

اور اُن کے نشان کے نیچے ٥١ لے اور پلا ہم کو اُن کے پیالہ سے اور نفع دے ہم کو

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اُن کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ

اے پروردگار پہنچا اُن کو ہماری طرف سے بزرگتر سلام ٥٢ اور

اَجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا

جزا دے تو اُن کو ہماری طرف سے بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو

عَنْ اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا

اُس کی امت کی طرف سے اے پروردگار تمام جہانوں کے اے اللہ اے

رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَ

پروردگار تحقیق ٥٣ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخشدے مجھ کو اور

تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ

رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ

سب بلاؤں سے ٥٤ اور آفتوں ٥٥ نکلنے والی

الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ

زمین سے ٥٦ اور اُترنے والی آسمان سے ٥٧ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

---

٥١ لوا ساتھ کسرہ اور مد کے بمعنی نیزہ اور نشان کے ہے اور مضاف ہوا طرف حمد کے یعنے ثنائے الٰہی کے جس کے وہ لائق ہیں اس واسطے کہ یہ منصب آپ کا ہی ہو مقام محمود میں جو مختص ہے ساتھ آپکے اور مقرر کئے جائیں گے قیامت میں مقامات واسطے اہل خیر اور شر کے اور ہر متبوع کے لئے ایک نشان ہوگا کہ اسی سے اسکی قدر معلوم ہوگی اور اعلیٰ سب سے مقام حمد ہے اور یہ دیا جائیگا بزرگترین خلائق یعنی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ۱۲ زرقانی

٥٢ اصل اس کی سلمت سلاماً ہے اور قایم کیا گیا مصدر مقام فعل اپنے کے پھر عدول کیا گیا طرف رفع کے اور کہا گیا مبتدا تا دلالت کرے ثبوت پر پھر اسپر الف لام معرفہ کا لایا گیا تا دلالت کرے اوپر استغراق انواع سلام کے ۱۲ نسیم الریاض

٥٣ بعض نسخوں میں لفظ انی ساقط ہے اور بعض میں انی اسئالک دونوں ساقط ہیں اور صحیح ثابت رہنا ہے سب کا ۱۲ فاسی

٥٤ روایت ہے فاطمہ بنت یمان رضی اللہ عنہا سے کہا کہ آئیں ہم سب عورتیں عیادت کرنیکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی آپ کے پاس تو دیکھا ایک مشک لٹکی ہوئی ہے آپ کی طرف کہ اسکا پانی آپکے دہن مبارک میں ٹپکا کرتا ہے اسواسطے کہ آپ تپ کی گرمی اور بڑی جلن اور لہر میں تھے تو ہمنے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اگر آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تو آپ کو شفا دیتا فرمایا ہم انبیا، لوگوں پر بلا المضاعف ہوا کرتی ہے ۱۲ زرقانی

٥٥ بلواء ساتھ مد کے ہے اور بعض نسخوں میں ساتھ قصر کے ہے اور یہی صواب ہے ۱۲ فاسی

٥٦ جس طرح امراض اور اذیتیں خلائق کی ۱۲

٥٧ جس طرح صاعقے اور زلزلے اور پتھر برسنا اور مینہ سخت اور کال ۱۲ فاسی

۵۱ اور بعض نسخوں میں اللّٰہم اغفر ہے ۱۲ فاسی ۵۲ بعض احکام میں یعنی وجوب تعظیم اور احترام میں ان کے اور بیچ حرام ہونے نکاح

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
بخشے تو ۵۱ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو زندہ اُن میں سے

وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ
اور مردہ اور خوشنود ہو خدا اُن کی بی بیوں سے

الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو پاکیزہ ہیں مائیں ہیں ۵۲ سب ایمان والوں کی

وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ
اور راضی ہو خدا اُن کے سب یاروں برتر

أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا
پیشوائے ہدایت سے اور چراغوں دنیا سے

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ
اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ
اُن کے نیکی کے ساتھ دن قیامت تک اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ
شکر و تعریف ۵۳ اللہ پروردگار عالموں کے لیے ہے ۵۴ اے خدا ۵۵

رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ
پروردگار جانوں اور جسموں پرانے کے

ان کے کے اور وہ سب سوائے ان احکام کے اور امور میں بمنزلہ اجنبیات کے ہیں اور اسی واسطے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہم مردوں کی مائیں نہیں ہیں یعنی یہ مردوں کی مائیں بایں معنی تھیں کہ حرام تھیں ان پر مثل تحریم ماؤں اُن کی کے اُن پر ۱۲ تفسیر کشاف ۵۳ الحمد للہ سے پہلے واو ہے نسخہ صحیحہ میں اور ساقط ہے اور نسخوں میں اور یہ آخر روایت ثانی ہے جمعہ کے دن کی جو کہا تھا و فی روایۃ اللّٰہم انی اسئلک بحق ما حمل کرسیک من عظمتک اور یہاں تک ثلث ثانی فصل کیفیت سے تمام ہوا ۱۲ فاسی ۵۴ جمعہ کا حزب یہاں تک پڑھے کہ جمعہ کی منزل یہاں تمام ہوگئی اور ہفتہ کے دن شروع حزب سے پڑھے ۱۲ ۵۵ یہ ابتداء ثلث ثالث کا ہے اور اس دعا کو ذکر کیا ہے صاحب الحمد العینین نے اور یہ وہ دعا ہے جسے تعلیم فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کبار رضی اللہ عنہم کو اور ارشاد فرمایا ان کو کہ سکھا دیں اسے اس کو جو چاہے دعا کرنا بیچ امور دنیا یا آخرت کے اور ذکر کیا واسطے اس دعا کے ایک قصہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ساتھ قبول ہو جانے دعا کے ساتھ اس کے ایک اندھے کا جو رات کے وقت ان کے پاس تھا وہ اسی وقت بصیر ہو گیا ۱۲ فاسی

ختم جمعہ

ختم 2 روز جمعہ

العَالِيَةِ ۱۲

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	المَلِكُ	القُدُّوْسُ
خدا ؎	بڑا مہربان ؏	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
السَّلَامُ	المُؤْمِنُ	المُهَيْمِنُ	العَزِيْزُ	الجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنیوالا
المُتَكَبِّرُ	الخَالِقُ	البَارِئُ	المُصَوِّرُ	الغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
القَهَّارُ	الوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الفَتَّاحُ	العَلِيْمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سب کاموں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
القَابِضُ	البَاسِطُ	الخَافِضُ	الرَّافِعُ	المُعِزُّ
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
المُذِلُّ	السَّمِيْعُ	البَصِيْرُ	الحَكَمُ	العَدْلُ
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اللَّطِيْفُ	الخَبِيْرُ	الحَلِيْمُ	العَظِيْمُ	الغَفُوْرُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
الشَّكُوْرُ	العَلِيُّ	الكَبِيْرُ	الحَفِيْظُ	المُقِيْتُ
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
الحَسِيْبُ	الجَلِيْلُ	الكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	المُجِيْبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

؎ جس وقت اسمائے حسنےٰ شروع کرے اس طرح سے پڑھے ھواللہ الذی لا الٰہ الاھو جلّ جلالہٗ الرحمٰن جلّ جلالہٗ آخر تک ۱۲ ؏ حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمٰن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کیئے ہیں جو ہم نے بھی درج کر دیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کیئے جاسکیں ۱۲ ؁

اِلَّا اَنْتَ حل

الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشہید
فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ
الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
ثابت	کارساز	توانا	مضبوط	دوست	حمد والا
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت	الحی
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الصمد	القادر
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	بے نیاز	توانا
المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر	الظاہر
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	آشکار
الباطن	الوالی	المتعالی	البر	التواب	المنتقم
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ دینے والا
العفو	الرءوف	مالک الملک		ذو الجلال والاکرام	
معاف کرنے والا	مہربان	مالک ملک کا		صاحب بزرگی اور انعام کا	
المقسط	الجامع	الغنی	المغنی	المعطی	المانع
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پروا	بے پروا کرنیوالا	عطا کرنے والا	باز رکھنے والا
الضار	النافع	النور	الہادی	البدیع	الباقی
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا	راہ دکھانیوالا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
الوارث	الرشید	الصبور	الصادق	الستار	الاحد
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنے والا	سچا	ڈھانپنے والا عیب کا	ایک

ص ۱ یا احد
ص ۲ یا منعم
ص ۳ یا رب

سلہ یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھ دیئے گئے ۱۲ نور محمد